بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موسم گرما کے آداب اور مسائل

قَالَ اللّٰہُ: فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ(التوبہ:81)

گرمی کیوں آتی ہے؟ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ: رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا، فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ: نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ، فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الحَرِّ، وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ (صحیح البخاری:3260)

موسم گرما کے امتیازی مسائل

پہلا مسئلہ: موسم گرما کا لباس: ساتر لباس پہننا چاہیے، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا، قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ، رُءُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ، وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا(صحیح مسلم:2128)

- اسی طرح رات کو سوتے وقت جو لباس پہنا جاتا ہے وہ بھی ساتر ہونا چاہیے۔
- اگر کندھوں پر کپڑا نہ ہو تو نماز پڑھنا منع ہے جیسا کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقَيْهِ شَيْءٌ(صحیح البخاری:359)

دوسرا مسئلہ: موسم گرما میں پسینے کی بدبو: پسینہ زیادہ آتا ہو تو غسل کر کے یا خوشبو وغیرہ لگا کر مسجد جانا چاہیے، چنانچہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ يَوْمَ الجُمُعَةِ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَالعَوَالِيِّ، فَيَأْتُونَ فِي الغُبَارِ يُصِيبُهُمُ الغُبَارُ وَالعَرَقُ، فَيَخْرُجُ مِنْهُمُ العَرَقُ، فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هَذَا(صحیح البخاری:902)

اس کی وجہ یہ ہے فرشتے بھی اس بدبو سے تکلیف محسوس کرتے ہیں، جیسا کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا:

(فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ)(صحیح مسلم:564)

تیسرا مسئلہ: موسم گرما اور نماز فجر میں سستی: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَيْسَ صَلَاةٌ أَثْقَلَ عَلَى المُنَافِقِينَ مِنَ الفَجْرِ وَالعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا (بخاری:657

نماز فجر کی پر محافظت پر فضیلت: چنانچہ سیدنا جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ(صحیح مسلم:657)

بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(صحیح۔سنن الترمذی:223)

چوتھا مسئلہ: سائے دار جگہ کی حفاظت کرنا: سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَةَ: الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ، وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ، وَالظِّلِّ (حسن۔سنن ابن ماجہ:328)

پانچواں مسئلہ: مچھر مار ادویات کا استعمال: مچھر مارنے میں قابل غور دو باتیں:

① رات کو کمرے میں آگ جلا کر سونے سے منع کیا گیا ہے، چنانچہ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّمَا هَذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ لَكُمْ، فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ(صحیح۔سنن ابن ماجه:3770)

② ان کیڑے مکوڑوں کو آگ کے عذاب سے **نہیں** جلانا چاہیے، چنانچہ عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، حَرَّقَ قَوْمًا، فَبَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لاَ تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ(صحیح البخاری:3317)

چھٹا مسئلہ: ٹھنڈا پانی اور مشروبات: ٹھنڈے پانی کی قدر کرنی چاہیے، کیونکہ یہ اللہ کی نعمت ہے، اسی بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

هَذَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ القِيَامَةِ، ظِلٌّ بَارِدٌ، وَرُطَبٌ طَيِّبٌ، وَمَاءٌ بَارِدٌ
صحیح۔سنن الترمذی:2369

ساتواں مسئلہ: موسم گرما میں زیادہ نہانا: سوئمنگ پول وغیرہ میں نہانے میں چند باتوں کا خیال رکھیں: ① مرد و زن کا اختلاط نہ ہو۔ ② ایسا لباس پہنا جائے جس سے جسم کے قابل ستر اعضاء ظاہر نہ ہوں۔ ③ ایسی جگہوں پر گانے موسیقی وغیرہ نہ ہو ④ چونکہ پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے اسے فضول میں ضائع **نہیں** کرنا چاہیے۔

آٹھواں مسئلہ: موسم گرما میں جانوروں سے حسن سلوک: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أَنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بِبِئْرٍ، قَدْ أَدْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ، فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوقِهَا فَغُفِرَ لَهَا(صحیح مسلم:2245)

اس کے برعکس۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ، لَمْ تُطْعِمْهَا، وَلَمْ تَسْقِهَا، وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ(مسلم:2243)

نوواں مسئلہ: موسم گرما اور مزدور طبقہ: ایسے افراد کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ، قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ(صحیح۔سنن ابن ماجه:2443)

دسواں مسئلہ: پھوڑے اور پھنسیوں پر مسح: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ رَجُلًا مِنَّا حَجَرٌ فَشَجَّهُ فِي رَأْسِهِ، ثُمَّ احْتَلَمَ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ فَقَالَ: هَلْ تَجِدُونَ لِي رُخْصَةً فِي التَّيَمُّمِ؟ فَقَالُوا: مَا نَجِدُ لَكَ رُخْصَةً وَأَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ: قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَلَا سَأَلُوا إِذْ لَمْ يَعْلَمُوا فَإِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ، إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَتَيَمَّمَ وَيَعْصِرَ (سنن ابی داود:336)

دسواں مسئلہ: موسم گرما میں چھت پر سونا: چھت پر سونے کے حوالے سے چند ایک باتیں یاد رکھیں:

① **پہلی** بات تو یہ ہے کہ حدیث میں ایسی چھت پر سونے سے منع کیا گیا ہے جس کے چاروں طرف دیوار وغیرہ نہ ہو۔ گر جانے کا اندیشہ ہونے کے ساتھ یہ بھی اندیشہ ہے کہ گر کر کہیں اچانک موت واقع نہ ہو جائے۔ ② چھت پر چڑھ کر دوسرے کے گھر جھانکنا بھی **نہیں** چاہیے، جس گھر میں یہ جھانک رہا ہے اس گھر والے اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو ان سے قصاص یا دیت **نہیں** لی جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ، فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ)(صحیح مسلم:2158)

گیارہواں مسئلہ: موسم گرما میں لائٹ جانے پر واپڈا اہلکاروں کو گالی دینا: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

سِبَابُ المُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ(صحیح البخاری:6044)

أَرْبَعُ خِلاَلٍ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا:مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ،وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ،وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ،وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ،وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا (صحیح البخاری:3871)

بارھواں مسئلہ: موسم گرما اور جہاد: صرف اس وجہ سے جہاد پر جانے سے انکار **نہیں** کرنا چاہیے،ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ(التوبہ:81)

تیرھواں مسئلہ: گندم کی کٹائی اور عشر: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ (سورۃ الانعام:141)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالعُيُونُ أو كَانَ عَثَرِيًّا اَلعُشرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضحِ نِصفُ العُشرُ(بخاری :١٤٨٣)

چودھواں مسئلہ: موسم گرما اور نماز استسقاء (بارش طلب کرنا): حدیث میں ہے:

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى المُصَلَّى فَاسْتَسْقَى فَاسْتَقْبَلَ القِبْلَةَ، وَقَلَبَ رِدَاءَهُ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ(صحیح البخاری:1012)

پندرھواں مسئلہ: موسم گرما طوفان اور بارشیں: آندھی اور طوفان: جب طوفان آتا تو آپ ﷺ پریشان ہوجاتے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابًا سُلِّطَ عَلَى أُمَّتِي وَيَقُولُ، إِذَا رَأَى الْمَطَرَ :رَحْمَةٌ(صحیح مسلم:899)

○جب تیز آندھی **چلتی** تو نبی کریم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ)(صحیح مسلم:899)

○اگر بارش نقصان دہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

(اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا، وَلاَ عَلَيْنَا، اللَّهُمَّ عَلَى الآكَامِ وَالجِبَالِ وَالآجَامِ وَالظِّرَابِ وَالأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)
صحیح البخاری:1013

اختتامیہ: دنیا کی گرمی کے ساتھ ساتھ آخرت کی گرمی کی فکر: آخرت سے گرمی کا بچاؤ کے لیے نیک اعمال کیجئے۔

❀❀❀❀❀

ہمارے **خطبات** اور دروس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کیجئے

حافظ زبیر بن خالد مرجالوی — 03086222418
حافظ **عثمان** بن خالد مرجالوی — 03036604440
حافظ **طلحہ** بن خالد مرجالوی — 03086222416